شاحد ابن طالب

(موعودہ "اسلامستان" کا اجمالی نقشہ)

"جنت شداد"

آئین

پھر زندہ ہوئیں کفر کی دیرینہ روایات — اس دور میں ہے ننگ شریعت کی اطاعت
صد حیف کہ لوٹ آئے ہیں بیتے ہوئے لمحات — رجعت کا سبق دیتی ہیں قرآن کی آیات

امریکہ کا آئین ہے بنیادِ حکومت
قانون کی ہے روح فرنگی کی ہدایات
اللہ رے یہ طرفہ تماشائے ترقی
اسلام سے بھی کرنے لگے ترک موالات

افواج

بدمست ترانوں پہ بہکتے ہوئے غازی — بیگانۂ اسلام ہے ہر رکنِ عساکر!
آنکھوں میں حیاء ہے نہ نگاہوں میں مدارات — برپا ہے ہر اک چھاؤں میں بزمِ خرابات

اسلام کی عظمت کے نگہدار ہیں یہ لوگ
میدانِ تعیش میں جو دیں کفر کو شہ مات

خواتین

اک ایک نفس زشتیٔ کردار کا حامل — بکھری ہوئی زلفیں ہیں کہ اک موجۂ ظلمت
عصیاں کے تموج میں ہیں ڈوبے ہوئے دن رات — بیباک نگاہیں ہیں کہ محشر کی علامات

اخلاق پریشاں ہیں شرافت ہے نگو نسار
ہیں پیشِ نظر نرگس و دنیا کی خرافات

عوام

انسان ہیں یا فطرتِ شیطاں کے ہیولے — مذہب سے تنفر ہے شکایات کی حد تک
اخلاق سے عاری ہیں مروت سے تہی ذات — بے رونق و ویراں ہیں عبادت کے مقامات

ہر فرد ہے اس ملک میں فرہاد کا ثانی
بپھرے ہوئے آتے ہیں نظر عشق کے جذبات
آباد ہیں چکلے بھی سینما بھی ہیں معمور
ہیں رقص و مے و نغمۂ تمدن کے نشانات